سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۲۰۰۴

SINDH ACT NO.IV OF 2004

سندھ (غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی چندہ وصول کرنے کی برائی کے خاتمے اور روک تھام) ایکٹ، ۲۰۰۳

THE SINDH (ERADICATION AND CURBING MENACE OF INVOLUNTARY DONATION OR FORCED CHANDA) ACT, 2003

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ کسی بھی شخص سے غیر رضاکارانہ چندے کی ناوصولی

No involuntary fund funds by any person

۴۔ کسی بھی شخص کی طرف سے فنڈز کی وصولی

Collection of funds by any person

۵۔ کوئی بھی فنڈز یا زبردستی جمع کیا جانے والا چندہ

Any funds or forced Chanda collected

٦۔سزا

Punishment

۷۔ جرم کا ارتکاب
Commission of the offence
۸۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۹۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۲۰۰۴

SINDH ACT NO.IV OF 2004

سندھ (غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی چندہ وصول کرنے کی برائی کے خاتمے اور روک تھام) ایکٹ، ۲۰۰۳

THE SINDH (ERADICATION AND CURBING MENACE OF INVOLUNTARY DONATION OR FORCED CHANDA) ACT, 2003

[۳۰ جنوری ۲۰۰۴]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے توسط سے سندھ صوبہ میں غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی "چندہ" وصول کرنے کی مصیبت کو خاتمہ کیا جائے گا اور روکا جائے گا۔
ایکٹ جس کے توسط سے سندھ صوبہ میں غیر

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

تعریف Definitions	رضاکارانہ طور پر زبردستی "چندہ" وصول کرنے کی مصیبیت کو خاتمہ کیا جائے گا اور روکا جائے گا۔ جیسا کہ سندھ صوبہ میں غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی "چندہ" وصول کرنے کے خاتمے اور روکتھام کے لیئے اقدام اٹھانا مقصود ہے؛ جس کو مندرجہ ذیل طریقے سے نافذ کیا جا سکے گا؛ ۱۔ (۱) اس ایکٹ کو (سندھ غیر رضاکارانہ طور پر زبردستی چندہ وصول کرنے کی برائی کے خاتمے اور روک تھام) ایکٹ، ۲۰۰۳ کہا جائیگا۔ (۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
کسی بھی شخص سے غیر رضاکارانہ چندے کی ناوصولی No involuntary fund funds by any person	۲۔جب تک کچھ اس ایکٹ کے مضمون، مضمون کے برعکس نہ ہو، تب تک: (a) "عطیہ دینے والا" سے مراد ہے کوئی شخص یا کچھ افراد کا گروپ، یا کوئی ادارہ یا باڈی کارپوریٹ ؛
کسی بھی شخص کی طرف سے فنڈز کی وصولی Collection of funds by any person	(b) "ڈور اسٹیپ" سے مراد رہائشی و تجارتی احاطہ، کاروباری دفاتر، فیکٹری، دکانیں بشمول مارکیٹیں، احاطے اور کانداروں کی دھکا گاڑیاں ؛
کوئی بھی فنڈز یا زبردستی جمع کیا جانے والا چندہ Any funds or forced Chanda collected	(c) "فنڈ" کا مطلب ہے عطیہ یا حصہ پھر وہ رقم ہو یا کسی بھی قسم کا؛ (d) "حکومت"سے مراد ہے سندھ حکومت؛ (e) "بیان کردہ" سے مراد ہے قواعد کے تحت بیان کردہ۔
سزا Punishment	۳۔ کوئی بھی غیر رضاکارانہ فنڈ یا زبردستی چندہ عطیہ دینے والے سے وصول نہیں کیا جائے گا۔
جرم کا ارتکاب Commission of the offence	۴۔ کسی بھی شخص کی جانب سے ڈونر کی دہلیز سے فنڈ کی وصولی ممنوع ہوگی۔
قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules	
منسوخی	

۵۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے ٹکراؤ میں وصول کیا گیا فنڈ یا زبردستی چندہ حکومت کی طرف سے ضبط کیا جائے گا۔	Repeal
٦۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کو سادہ قید کی سزا دی جائے گی، جو تین ماہ تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو دس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔ ۷۔ کسی بھی کورٹ کو اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم سننے کا اختیار نہ ہوگا علاوہ اس کے کہ عطیہ دینے والا جرم ہونے کے تیس دن کے اندر متعلقہ جڈیشنل مجسٹریٹ کو تحریری شکایت کرے۔ ۸۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے بذریعہ نوٹی فکیشن گزٹ میں قوانین بنا سکتی ہے۔ ۹۔ سندھ (غیر رضاکارانہ عطیہ اور زبردستی چندہ کا خاتمہ) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**	